روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 مئی 2007ء 22 ربیع الثانی 1428ہجری 10 ہجرت 1386ھش جلد 57-92 نمبر 102

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ............سست ہو جاویں............کسی کو سست نہیں بناتا۔ اپنی تجارتوں اور ملازمتوں میں بھی مصروف ہوں، مگر میں یہ نہیں پسند کرتا کہ خدا کے لئے ان کا کوئی وقت بھی خالی نہ ہو۔ ہاں تجارت کے وقت پر تجارت کریں اور اللہ تعالیٰ کے خوف وخشیت کو اس وقت بھی مدنظر رکھیں، تا کہ وہ تجارت بھی ان کی عبادت کا رنگ اختیار کر لے۔ نمازوں کے وقت پر نمازوں کو نہ چھوڑیں۔ ہر معاملہ میں کوئی ہو دین کو مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو۔ پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔ صحابہ کرامؓ کو دیکھو کہ انہوں نے مشکل سے مشکل وقت میں بھی خدا کو نہیں چھوڑا۔ لڑائی اور تلوار کا وقت ایسا خطرناک ہوتا ہے کہ محض اس کے تصور سے ہی انسان گھبرا اٹھتا ہے۔ وہ وقت جبکہ جوش اور غضب کا وقت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بھی وہ خدا سے غافل نہیں ہوئے۔ نمازوں کو نہیں چھوڑا۔ دعاؤں سے کام لیا۔ اب یہ بدقسمتی ہے کہ یوں تو ہر طرح سے زور لگاتے ہیں۔ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ جلسے کرتے ہیں کہ............ترقی کریں۔ مگر خدا سے ایسے غافل ہوتے ہیں کہ بھول کر بھی اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ پھر ایسی حالت میں کیا امید ہو سکتی ہے کہ ان کی کوششیں نتیجہ خیز ہوں جبکہ وہ سب کی سب دنیا ہی کے لئے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ حاذق طبیب بھی دس دن کے بعد اگر دوا فائدہ نہ کرے تو اپنے علاج سے رجوع کر لیتے ہیں۔ یہاں ناکامی پر ناکامی ہوتی جاتی ہے اور اس سے رجوع نہیں کرتے۔ اگر خدا نہیں ہے تو اس کو چھوڑ کر بے شک ترقی کر لیں گے۔ لیکن جبکہ خدا ہے اور ضرور ہے۔ پھر اس کو چھوڑ کر کبھی ترقی نہیں کر سکتے اس کی بے عزتی کر کے اس کی کتاب کی بے ادبی کر کے چاہتے ہیں کہ کامیاب ہوں اور قوم بن جاوے کبھی نہیں۔

ہماری رائے تو یہی ہے جس کو آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ترقی کی ایک ہی راہ ہے کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ اگر ہم ان باتوں کو ان دنیا پرستوں کی مجلس میں بیان کریں۔ تو وہ ہنسی میں اڑا دیں۔ مگر ہم کو رحم آتا ہے کہ افسوس یہ لوگ اس کو نہیں دیکھ سکتے جو ہم دیکھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 410)

پس کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے کہ جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔............اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت............کا منشاء نہیں............انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مواخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص118)

ہلکی نماز پڑھاؤ

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفیؓ بیان کرتے ہیں کہ:۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اپنی قوم کی امامت کرایا کرو میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر کمزوری محسوس کرتا ہوں۔ تو آپ نے مجھے اپنے سامنے قریب بٹھایا پھر اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا پھر میری پشت پر کندھوں کے قریب ہاتھ رکھا اور فرمایا جاؤ اپنی قوم کی امامت کراؤ اور ہلکی نماز پڑھانا۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب امر الائمۃ حدیث نمبر717)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 13 مئی 2007ء کو 12:00 بجے دن تا 3:00 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ڈنمارک نے اطلاع دی ہے کہ مکرم عبدالسلام میڈیسن صاحب جو کہ ڈنمارک کے پرانے احمدی اور خادم سلسلہ ہیں ان دنوں بعارضہ کینسر شدید بیمار ہیں۔ غذا مصنوعی طریق سے دی جارہی ہے اور علاج جاری ہے تاہم حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر اس دیرینہ خادم سلسلہ کو جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے اور انہیں صحت وسلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔

واقفین نو کا طبی معائنہ

مختلف محلّہ جات اور النصرت چلڈرن کلینک میں یکم جولائی تا 31 دسمبر 2006ء درج ذیل تعداد میں واقفین نو بچوں کا فری طبی معائنہ کیا گیا۔

(1) نصیر آباد غالب ورحمٰن	92
(2) دارالرحمت شرقی	39
(3) متفرق محلّہ جات	116
(4) النصرت چلڈرن کلینک	73

(وکیل وقف نو)

اطفال سے 80 سال کے افراد تک آئی ڈونر بن سکتے ہیں۔

مکرم فہیم احمد نیاز صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فرانس

جماعت احمدیہ فرانس کی
پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد

26 جنوری 2007 خدائے بزرگ و برتر نے اپنے فضلوں کی بارش کرتے ہوئے جماعت احمدیہ فرانس کو اس ملک میں پہلی باقاعدہ بیت کی تعمیر کا آغاز کرنے کی سعادت عطا فرمائی۔ یہ بیت مشن ہاؤس فرانس کے احاطہ میں ہی تعمیر کی جارہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1985ء میں خریدا گیا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تعمیر بیوت کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے جماعت احمدیہ فرانس نے کام کا آغاز کیا۔ مکرم اشفاق احمد ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے باقاعدہ کوشش شروع کی۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے تمام مراحل بخیر وخوبی سرانجام پاگئے۔ علاقہ کی کونسل نے بیت کی تعمیر کی اجازت دے دی اور مینار کی تعمیر سے بھی اتفاق کر لیا۔ اس بیت میں تقریباً 250 افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہوگی۔

احباب جماعت نے بہت ذوق و شوق سے وقار عمل کرتے ہوئے بنیادی کام کا آغاز کردیا اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے 26 رجنوری کو وہ دن آ پہنچا کہ بیت کا سنگ بنیاد رکھا جائے۔

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مبارک موقع پر ازراہ شفقت مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کو اپنے نمائندہ کے طور پر بھجوایا۔ اسی روز خطبہ جمعہ کے دوران مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے جماعت احمدیہ فرانس کی تاریخ پر مختصر روشنی ڈالی۔ آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی 1924ء میں جب فرانس تشریف لائے تو پیرس میں تعمیر ہونے والی ایک خوبصورت بیت میں بھی تشریف لے گئے۔ حضور نے بیت کے محراب میں کھڑے ہو کر ایک لمبی دعا کی۔

جنگ عظیم دوم کے اختتام پر حضرت مصلح موعود نے ایک مربی محترم ملک عطاء الرحمٰن صاحب کو بھیجا جو پانچ سال تک فرانس میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اس عرصہ میں ایک پڑھی لکھی خاتون مس مارگریٹ رومانی صاحبہ نے احمدیت بھی قبول کی جن کا دینی نام عائشہ رکھا گیا۔

آپ نے بتایا کہ فرانس کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ یہاں چار خلفائے احمدیت کے مبارک قدم پڑے ہیں۔ اس زمین نے بہت سی دعائیں لی ہیں اور یہ انہی دعاؤں کے ثمرات ہیں کہ آج ہم یہاں ایک بیت کا سنگ بنیاد رکھنے جارہے ہیں۔

مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے بتایا کہ فرانس کا موجودہ مشن ہاؤس 1985ء میں خریدا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کا نام ''بیت السلام'' رکھا۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور میں دو مزید عمارتیں خریدی گئیں اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ فرانس کے پاس ایک وسیع مشن ہاؤس ہے۔

نماز جمعہ اور ایم ٹی اے سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ کے بعد تقریب سنگ بنیاد کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ تلاوت کا فرنچ ترجمہ مکرم ابوبکر صاحب آف کینیا نے پیش کیا۔

بعد ازاں مکرم عبدالماجد صاحب طاہر نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں موقع کی مناسبت سے انتہائی زرّیں نصائح فرمائیں۔

اس کے بعد احباب تعمیر ہونے والی بیت کی جگہ پر تشریف لے گئے۔ مکرم ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب نے پہلی اینٹ رکھی جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی ہوئی تھی۔ دوسری اینٹ امیر جماعت احمدیہ فرانس مکرم اشفاق احمد ربانی صاحب نے رکھی تیسری اینٹ مکرم حافظ احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ فرانس نے رکھی۔ اس کے بعد تمام ممبران نیشنل عاملہ نے اس سعادت میں حصہ لیا۔ دو نمائندگان واقفین نو کو بھی اس مبارک کام میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر چند ایسے ممبران جماعت احمدیہ فرانس نے بھی اینٹ رکھی جو بیس مختلف قومیتوں کی نمائندگی کررہے تھے۔

فرانس کی مختلف جماعتوں سے احباب اس تقریب میں شامل ہوئے۔ ان میں سے بعض دوست پانچ سو میل سے زائد کا سفر کر کے تشریف لائے تھے۔ آخر میں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب نے دعا کروائی۔ بعد ازاں احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ قارئین کرام سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کی تعمیر ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 16 مارچ 2007ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ نذیر احمد صاحب بشیر حیدر آبادی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری نسبتی بہن مکرمہ سیدہ بشریٰ نور صاحبہ زوجہ مکرم سردار بشیر احمد صاحب نور مرحوم مورخہ 25۔ اپریل 2007ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 73 سال لاہور میں وفات پاگئیں۔ مورخہ 26۔ اپریل کو بعد نماز فجر بیت الحمد سمن آباد میں مکرم محمد آصف صاحب بسرا مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور تدفین مکمل ہونے پر مکرم ملک مظفر احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سمن آباد نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت سید محمود عالم شاہ صاحب سابق افسر خزانہ و آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کی صاحبزادی تھیں اور حضرت سردار محمد یوسف صاحب سابق ایڈیٹر اخبار نور قادیان کی بہو تھیں۔ مرحومہ کے دو بچے مکرم منیب احمد صاحب اور مکرمہ ثمینہ ہارون صاحبہ کینیڈا میں مقیم ہیں۔ ان کی وفات سے چند ماہ قبل ان کے بیٹے اپنی والدہ کے پاس چند ہفتے رہ کر چلے گئے تھے اور مکرمہ ثمینہ صاحبہ وفات کے وقت اپنی والدہ کے پاس موجود تھیں۔ مرحومہ بہت نیک، ملنسار اور مہمان نواز خاتون تھیں اسی طرح جماعتی چندوں کی ادائیگی میں بڑی مستعد تھیں اس موقعہ پر میں اور میری بیگم ان تمام احباب عزیز و اقارب کا تہ دل سے شکرگزار ہیں جنہوں نے اندرون ملک اور بیرون ملک سے بذریعہ ٹیلی فون اظہار تعزیت کر کے ہمارے غم میں شریک ہوئے نیز مقامی خواتین واحباب کا بھی جو کثرت سے ہمارے گھر تشریف لا کر اظہار تعزیت کرتے رہے۔ اللہ سب کو جزا دے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے بچوں اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ ایک واقفہ نو عزیزہ ھبۃ النور بنت مکرم امتیاز علی قریشی صاحب آف لاہور نے مورخہ 10 نومبر 2006ء کو پاکستان ٹیلی ویژن کے منعقدہ پروگرام بزم طارق عزیز کے بیت بازی کے فائنل میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ایک اور بچی بھی شامل تھی ان بچیوں کو پاکستان ٹیلی ویژن کی طرف سے انعام کے ساتھ سرٹیفیکیٹ بھی ملا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم خواجہ محمد زکریا صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ فوزیہ سعید بٹ صاحبہ آف اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے 25۔ اپریل 2007ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام خواجہ محمد علی تجویز ہوا ہے نومولود مکرم سعید افضال احمد صاحب بٹ مرحوم خیر پور کا نواسہ اور مکرم خواجہ داؤد احمد صاحب کینیڈا کا پوتا، ڈاکٹر ظہیر الدین صدر جماعت احمدیہ خیر پور کا بھانجا اور ملک بشیر احمد صاحب درویش قادیان کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ بچہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور بچے کو دین کا خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا نصیر احمد صاحب سیکرٹری جائیداد ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا رانا لطیف الرحمٰن عرف مانی بعمر 26 سال 11۔ اپریل 2007ء کو وفات پاگیا۔ مرحوم 11 ماہ کی عمر میں پولیو ہوجانے کی وجہ سے دونوں ٹانگوں سے معذور ہوگیا تھا۔ نماز جنازہ 11۔ اپریل کو بعد نماز مغرب مکرم عمران محمود صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم محمود احمد صاحب سلیم سدھو ٹھروہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب سدھو ابن مکرم چوہدری محمد امین صاحب سدھو کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ سعدیہ امتیاز صاحبہ ولد مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب سدھو مورخہ 17 مارچ 2007ء کو مکرم قمر احمد ناصر صاحب معلم سلسلہ نے کیا اسی دن رخصتی ہوئی۔ دلہا مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سدھو کے پوتے اور دلہن بھی ان کی نسل سے ہے۔ جو کہ مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب سابق صدر ٹھروہ ضلع سیالکوٹ کے بھائی تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خلافت اور نظام وصیت کا گہرا تعلق ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

کی نظام وصیت اور بہشتی مقبرہ کے بارے میں نصائح

ترتیب: مدثر احمد مشرف صاحب

قبرستان کی تجویز

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اب جو بار بار اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ تیری اجل کے دن قریب ہیں ..... جب خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اب تھوڑے دن باقی ہیں تو اسی لئے میں نے وہ تجویز سوچی جو قبرستان کی ہے۔ اور یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بناء ڈالی ہے کیونکہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 592)

قرب پانے کا میدان خالی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ وہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 308)

نعمت کے دروازے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کیلئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آجاؤ تو وہ ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھالو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 20 صفحہ 307)

عہدیداران کیلئے نصائح

عہدیداران اپنا جائزہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"سب سے پہلے عہدیداران اپنا جائزہ لیں ...... کہ 100 فیصد عہدیداران اس نظام میں شامل ہوں، چاہے وہ مرکزی عہدیداران ہوں یا مرکزی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں یا مقامی جماعتوں کے عہدیداران ہوں یا مقامی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں"۔

(روزنامہ الفضل 9 مئی 2006ء)

ہر عاملہ کا ممبر شامل ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"سب سے پہلے میں یہاں کہوں گا کہ تمام عہدیداران جو ہیں ان کو اس نظام میں شامل ہونا چاہئے نیشنل عاملہ سے لے کر نچلی سے نچلی سطح تک جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک۔ ہر عاملہ کا ممبر اس نظام میں شامل ہو تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہوگا"۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 2005ء)

صاحب جائیداد اور کمانے والے افراد کیلئے نصائح

خلافت جوبلی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خواہش

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"بہت سے لوگوں کی طرف سے یہ تجویزیں بھی آئی ہیں کہ 2008ء میں خلافت کو بھی سو سال پورے ہو جائیں گے، اس وقت خلافت کی بھی سو سالہ جوبلی منانی چاہیے تو بہرحال وہ تو ایک کمیٹی کام کر رہی ہے وہ کیا کرتے ہیں، رپوٹس دیں گے تو پتہ لگے گا۔ لیکن میری خواہش ہے کہ 2008ء میں جو خلافت کو انشاء اللہ سو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ایک ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، جو چندہ دہندہ ہیں اُن میں سے کم از کم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں اور روحانیت کو بڑھانے کے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں۔ اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوگی"۔

(الفضل 8 دسمبر 2005ء صفحہ 11)

صاحب ثروت اس نظام میں شامل ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ ہوتے ہیں جو دوسری جماعتی خدمات میں بعض دفعہ جب ان کو کوئی تحریک کی جائے تو پیش پیش ہوتے ہیں یا کم از کم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتے ہیں اس میں حصہ لیں لیکن وہ نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم ہیں ...ایسے صاحب حیثیت لوگوں کو ایسے احمدیوں کو تو سب سے پہلے چھلانگ مار کر آگے آنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرمائے ہیں۔ ان کے شکرانے کے طور پر ہم اس نظام میں شامل ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں۔

(روزنامہ الفضل 28 ستمبر 2004ء)

حضور انور نے فرمایا۔

"جو کمانے والے لوگ ہیں، جو اچھے حالات میں رہنے والے لوگ ہیں ان کو اس نظام میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے"۔

(روزنامہ الفضل 9 مئی 2006ء)

مومن اس سے خوش ہوں گے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کیلئے ابتلاء کا موجب ہوگی ..... مومن کی بھلائی کے دن بھلے آتے ہیں تو ایسے موقعوں پر جبکہ اس کو کچھ خرچ کرنا پڑے خوش ہوتا ہے ..... برخلاف اس کے منافق ڈرتا ہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اب اس کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ یہ قبرستان کا امر بھی اسی قسم کا ہے مومن اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ میں نے اس امر کو جب تک تواتر سے مجھ پر نہ کھلا پیش نہیں کیا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 592، 593)

دولتمند کا بہشت میں داخل ہونا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ..... دولتمند کا بہشت میں داخل ہونا ایسا ہی ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں داخل ہونا اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا مال اس کیلئے بہت سی روکوں کا موجب ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کیلئے وقف کرو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 594)

اللہ تعالیٰ خود توفیق دے دیتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

بعض شخصوں کے دل میں خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آئے دن ہم پر ٹیکس لگائے جاتے ہیں۔ کہاں تک برداشت کریں۔ ...ایسے شبہات ہمیشہ دنیاداری کے رنگ میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو توفیق بھی نہیں ملتی لیکن جو لوگ محض خدا تعالیٰ کیلئے قدم اٹھاتے ہیں اور اس کی مرضی کو مقدم کرتے ہیں اور اس بناء پر جو کچھ بھی خدمت دین کرتے ہیں اس کیلئے اللہ تعالیٰ خود انہیں توفیق دے دیتا ہے ..... اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے اور جو لوگ صدق اور اخلاص سے قدم اٹھاتے ہیں انہوں نے دیکھا ہوگا کہ کس طرح پر اندر ہی اندر انہیں توفیق مل جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 650)

انصار اللہ صف دوم کیلئے نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”میں نے جلسہ کی تقریر کے دوران، آخری دنوں میں انصار اللہ کے ذمہ بھی یہ لگایا تھا کہ وہ نظام وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دیں....ایک بہت بڑی تعداد ہے جو صف دوم کے انصار پر مشتمل ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ کی تلقین بھی تبھی کامیاب ہوگی تبھی کارآمد ہوگی جب حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نظام میں شامل ہوں گے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے اس میں شامل ہونے والوں کیلئے بہت دعائیں کی ہوئی ہیں اور جس کو یہ دعائیں لگ جائیں اس کی دنیا بھی سنور جائے گی اور اس کی آخرت بھی سنور جائے گی پس اس طرف بھی توجہ کریں“۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 2005ء)

عظیم انقلابی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ، انصار اللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ عورتوں کو خاص طور پر میں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(الفضل 8 دسمبر 2005ء صفحہ 11)

جنت کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”میں اپنے انصار بھائیوں اور خاص طور پر صف دوم کے انصار کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ وہ انصار جو اپنے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو رکھتے ہیں مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میری ان کو یہ نصیحت ہے کہ وہ اشاعت (.....) کی خاطر اور اپنے نفوس میں نیک اور پاک تبدیلیوں کیلئے وصیت کی طرف جلدی بڑھیں کیونکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا کہ یہ جنت کے حصول کا سب سے اہم ذریعہ ہے“۔

(ماہنامہ انصار اللہ۔ جون 2005ء ص 10)

تابناک مستقبل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان 2005ء کے افتتاحی خطاب میں فرمایا۔

گزشتہ سال جلسہ سالانہ یو۔کے کے موقع پر میں نے یہ تحریک کی تھی کہ اس بابرکت تحریک (وصیت) میں حصہ لیں اور اس پاک نظام میں اپنی اور اپنی نسلوں کی زندگی پاک کرنے کیلئے شامل ہوں اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ میں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا تھا کہ سو سال پورے ہونے پر کم از کم 50 ہزار موصیان ہو جائیں یعنی 15 ہزار اور شامل ہوں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سو سال پورے ہونے پر تقریباً ساڑھے 17 ہزار درخواستیں پہنچی ہیں اور ابھی بہت سے وصیت فارمز جماعتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ جماعت نے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے توجہ دی، اب اگلا ٹارگٹ کل چندہ دہندگان کا 50 فیصد موصی بنانے کا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ آج سے 100 سال پہلے جس نظام کا حضرت مسیح موعود نے اعلان اس شہر میں فرمایا تھا آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس شہر سے میں آپ کو اگلے ٹارگٹ کی طرف توجہ دلا رہا ہوں جس کی گزشتہ سال تحریک کی گئی تھی۔ پس آگے بڑھیں اور اس پاک نظام میں شامل ہونے کی کوشش کریں، خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہیں اور ان حقوق کی ادائیگی کے معیار حاصل کرتے چلے جائیں جن کی طرف تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے۔

بہرحال تقویٰ کی راہوں پر چلنے کا عزم اور اس کے لئے دعا ضروری ہے اللہ کے خوف اور آنکھ کے پانی سے تقویٰ کی جڑوں کو مضبوط کریں اور نیکیوں کی لہلہاتی فصلوں سے اپنی خوبصورتی اور حسن میں اضافہ کریں۔

پس خوش ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے روشن، تابناک، چمکدار مستقبل کی ضمانت دی ہے، پس تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس سے فیض پاتے چلے جاؤ اور حضرت مسیح موعود کے درخت وجود کی سرسبز اور ثمردار شاخیں بنتے چلے جاؤ۔

آج خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو دنیا میں قائم کرنے کیلئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار تم نے ہی قائم کرنے ہیں۔

(الفضل 28 دسمبر 2005ء)

نظام وصیت میں شامل ہو جائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”پس غور کریں، فکر کریں جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں اُن پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظام وصیت میں شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے“۔

(الفضل 8 دسمبر 2005ء صفحہ 11)

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

موسم گرما میں ہیٹ سٹروک سے بچاؤ کی تدابیر

موسم گرما میں ہیٹ سٹروک یا جسے اردو میں ”لُو لگ جانا“ کہتے ہیں۔ ایک عام مرض ہے۔ اس تکلیف کے زیادہ اثرات بوڑھوں اور چھوٹے بچوں پر مرتب ہوتے ہیں۔ اور اکثر اوقات یہ اثرات اتنے شدید بھی ہو سکتے ہیں کہ فوری موت واقع ہو جاتی ہے۔

بطور علاج مریض کو فوری طور پر ٹھنڈی جگہ منتقل کرنا لازمی ہے۔ جبکہ ٹھنڈے پانی سے فوری غسل علاج کا ایک حصہ ہے اور ساتھ ہی جسم میں ہونے والی پانی اور نمکیات کی کمی کو دور کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔

اس کی پہلی اور شدید علامت اچانک بے ہوشی ہے۔ اس کے علاوہ چکر آنا، سر میں درد، پیٹ میں اینٹھن اور کبھی کبھی ذہنی کنفیوژن بھی اس کی علامات میں شامل ہے۔ اگر اس کے اثر سے تیز بخار ہو جائے تو یہ صورت حال سب سے زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ اس میں بخار بہت اونچے درجے کا ہوتا ہے۔ عام طور پر 106 ڈگری کے قریب اور انتہائی صورتوں میں 112 یا 113 تک بھی ریکارڈ میں آیا ہے۔ ان کیفیات میں جلد خشک ہو کر پسینہ بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ سانس کی آمد و رفت جلدی جلدی لیکن ہلکی ہوتی ہے۔ یہ ایک طرح سے ”صدمے“ کی کیفیت ہوتی ہے۔ اس کیفیت میں سارا اندرونی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے۔ خون میں نمکیات کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس میں خصوصاً پوٹاشیم کی کمی دل پر مضر اثرات ڈالتی ہے۔ ای۔سی۔جی نارمل نہیں رہتا اور خون کے گاڑھا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فالج یا ہارٹ اٹیک کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ جبکہ جگر اور گردوں کی ناکامی اس کے آخری پیچیدہ عوامل ہیں۔ بیماری سے کبھی کبھی شدید طور پر متاثرہ مریض کی موت چند گھنٹوں ہی میں واقع ہو جاتی ہے یا پھر اس کی پیچیدگیاں بھی رفتہ رفتہ موت کا سبب بن سکتی ہیں۔ مثلاً گردوں کا کام چھوڑ دینا۔ یا پھر ہارٹ اٹیک اور نمونیا وغیرہ بھی موت کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے حد تیز بخار کی وجہ سے مختلف اعضاء میں اندرونی طور پر خون جمنے کا عمل بھی دیکھنے میں آیا ہے۔

ہیٹ سٹروک کا علاج فوری اور وقت ضائع کئے بغیر ہونا چاہئے۔ مریض کو فوری طور پر ٹھنڈی اور ہوا دار جگہ منتقل کر دینا چاہئے۔ اور جسم سے فاضل اور بھاری کپڑے اتار دینے چاہئیں۔ پھر چونکہ حرارت برقرار رکھنے کا نظام شاک کی وجہ سے فیل ہو کر پسینے کے بہنے کے عمل کو روک دیتا ہے۔ لہٰذا فوری طور پر اس کا سدباب کرنا چاہئے۔ اس کا بہترین طریقہ ٹھنڈے پانی میں فوری غسل دینے کا عمل ہی ہے۔ اس عمل میں چند منٹوں کی بھی تاخیر نہ کی جائے۔ مریض کی خبرگیری لازمی طور پر کسی ڈاکٹر یا نرس کی نگرانی میں ہو۔ اور جیسے ہی جسم کا درجہ حرارت 102 ڈگری سے نیچے آ جائے تو اسے پانی سے ہٹا لیا جائے۔ اگر دوبارہ تیز بخار کا حملہ ہو تو پھر یہی طریقہ فوراً اپنایا جائے۔ اور اس میں چند لمحوں کی تاخیر بھی خطرناک ہو سکتی ہے۔ فوری برف کے پانی کا غسل میسر نہ ہو تو کم از کم ٹھنڈے یخ پانی میں ڈوبے تولیے کے مساج اور تیز پنکھے کی ہوا کی مدد سے جسم کا درجہ حرارت فوراً کم کرنے کی کوشش ضرور جاری رکھنی چاہئے۔ درجہ حرارت کے کم ہوتے ہی ٹھنڈے اور ہوادار کمرے میں منتقلی کے بعد جسم پر آہستہ آہستہ مالش کرنے سے اندرونی درجہ حرارت کی برقراری میں بہت مدد ملتی ہے۔ اور اس طرح سے خون کی ٹھنڈک دماغ اور دوسرے اندرونی اعضاء تک جو کہ تپ رہے ہوتے ہیں پہنچ کر انہیں متاثر ہونے سے بچاتی ہے۔

عام طور پر ترقی یافتہ ممالک میں اگر کسی ادارے کے شخص میں چڑچڑا پن یا بدمزاجی محسوس کی جاتی ہے۔ تو اسے فوری طور پر خون میں نمکیات کی مقدار معائنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جبکہ اس قسم کی کیفیات ہمارے ہاں جب کسی فرد میں محسوس کی جائیں۔ خصوصاً گرمیوں کے موسم میں تو اس پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ حالانکہ اصولی طور پر اس کے خون میں نمکیات کا تجزیہ ہونا چاہئے۔ تو اس کا سدباب بہت آسان ہے، وہ یہ کہ افطار کے وقت مصنوعی اور میٹھے مشروبات کے بجائے قدرتی رس دار پھلوں کا جوس استعمال کیا جائے۔ اور نمکیات میں چونکہ اہم پوٹاشیم ہے۔ جس کی کمی گردوں اور دل پر بہت مضر اثرات مرتب کر سکتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ گرمی کے موسم میں ایسے پھل استعمال کئے جائیں، جن میں یہ نمکیات قدرتی اجزاء کے طور پر موجود ہوں۔ مثلاً رس دار پھلوں میں اس کی سب سے زیادہ مقدار گریپ فروٹ میں موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ دیگر پھلوں خاص طور پر کیلے میں بھی اس کی خاصی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جو کہ کم وزن افراد کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔ جبکہ دیگر رسدار پھلوں کا استعمال بھی گرم موسم میں خاصا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

والدین کو چاہئے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کے بچے موسم گرما میں تیز گرمی اور دھوپ میں بلاوجہ نہ پھریں۔ اور اگر کسی وجہ سے کہیں جانا بھی پڑے تو سر پر اچھی طرح گیلا کپڑا یا تولیہ وغیرہ رکھ کر جائیں۔ واقفین نو بچوں کو بھی احتیاط کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو موسم گرما کے برے اثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆☆☆

احمد مستنصر قمر صاحب

CRIMINOLOGY

جرائم کی وجوہات کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ

ہمیں معاشرے میں باہمی رواداری اور اخلاق کو لاگو کرنا چاہئے

جرائم پیشہ افراد اور جرائم کی وجوہات کے سائیٹفک بنیاد پر مطالعے کو کریمنالوجی Criminology کہتے ہیں۔اور اس میدان میں تحقیقی کام کرنے والوں کو Criminologists کہا جاتا ہے۔ان کی تحقیق کا بنیادی مقصد جرائم کے مطالعے کے بعد ان کی وجوہات سے متعلق مفروضہ قائم کرنا اور پھر حقائق کو نظر میں رکھتے ہوئے ان پر مزید تحقیق کرنا ہے۔اس قابلِ قدر تحقیق کی روشنی میں جرم کو روکنے اور مجرم کی اصلاح کے سلسلے میں کافی مدد ملتی ہے۔

Criminology کی سائنس نے تین مرحلوں میں ترقی کی منازل طے کی ہیں۔علمی ترقی کا یہ دور سترھویں صدی میں شروع ہوا۔اس سے قبل کسی بھی جرم کو ایک گناہ سمجھ لیا جاتا اور مذہبی رجحانات کے مطابق مجرم کو اس کی سزا بھی دے دی جاتی۔ Criminology نے جرم اور گناہ میں تمیز کو اپنی تحقیق کا مرکز بنایا اور یہ بات متعین کرنے کی کوشش کی کہ بعض جرائم محض مذہبی بے راہ روی نہیں بلکہ بعض اور محرکات کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اس بناء پر اس علم کو خالصۃً علمی اور سائنسی بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کا آغاز ہوا۔تحقیق کے اس مرحلے کو Classical Criminology کا نام دیا جاتا ہے۔ترقی کا یہ سفر جاری رہا۔اور انیسویں صدی میں جدید سائنسی رجحانات سے استفادے کی بناء پر اس علم کو Modern Criminology کہا جانے لگا۔ اس دور میں سائیکالوجی اور سوشیالوجی کی طرح کریمنالوجی نے بھی اپنے آپ کو ایک اہم سائنسی مضمون کے طور پر منوایا اور اپنے مفروضات اور تحقیقات کا دائرہ کار جدید سائنسی خطوط پر استوار کیا۔اور محض خیالات اور فرضی زائچوں کو اہمیت نہ دینے کا فیصلہ کیا۔اس کے بعد تیسرے مرحلے کا آغاز ہوا جس میں Criminology نے دیگر سائنسی علوم کی طرح اپنی الگ شناخت قائم کی۔ایسا بیسویں صدی کے نصف آخر سے ہوا۔امریکہ اور یورپ کے اکثر ممالک میں جرم اور اس کے اسباب کے ماہرین نے کئی ایسوسی ایشنز قائم کیں اور تحقیقی مجلّے شائع کئے اور کئی یونیورسٹیوں میں Criminology کا مضمون گریجوایشن کے لیول تک پڑھایا جانے لگا۔ انیسویں صدی کے آغاز سے ماہرین نے تیزی سے ترقی کرتا ہوا بائیالوجی کا علم اور انسانی رویوں سے متعلق بڑھتے ہوئے سائنسی علوم کو جرائم اور مجرم کی اصلیت اور اس عمل کے اصل اسباب اور وجوہات کے تعیّن کے لئے استعمال میں لانا شروع کیا۔اور اس سلسلے میں جرم کی نوعیت اور مجرم کے عادات واطوار کو سامنے رکھتے ہوئے دونوں کے باہمی تطابق کو سائنسی تحقیقات کے نتائج پر پرکھتے ہوئے بعض نتائج اخذ کرنے شروع کئے اور ان میں سے کسی کیس کو حل کرنے کے لئے باقاعدہ مدد لی جانے لگی۔کلاسیکل کریمالوجی والوں نے جرم کا سبب کردار کی خامی کو گردانا اور اس کے قلع قمع کے لئے فوری سزا کو ضروری سمجھا جبکہ ماڈرن کریمنالوجی والوں نے جرم کا اصل سبب اور پھر اس کی گہری تحقیق پر نتائج اخذ کرتے ہوئے سزا کے تعیّن پر زور دیا۔ جدید Criminology کی بنیاد کا سہرا اٹلی سے تعلق رکھنے والے تین قابل آدمیوں کے سر باندھا جاتا ہے۔جنہوں نے جرم کے اسباب اور مجرم کی نفسیات کے سائنٹفک بنیادوں پر مطالعے پر زور دیا۔

موجودہ زمانے میں کریمنالوجسٹ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ہر جرم بعض پیچیدہ عوامل کی بنا پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ فی زمانہ یہ مضمون اس قدر وسعت اختیار کر چکا ہے کہ اس کا احاطہ کرنا مشکل نظر آتا ہے۔تاہم موجودہ دور کی تحقیقات تین بڑے نتائج اخذ کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ واضح ہو کہ یہ محض مفروضے پر مبنی نتائج نہیں بلکہ ان کی بنیاد گہری سائنسی تحقیقات پر رکھی گئی ہے۔

1۔جرائم کا سبب بعض موروثی عوامل بھی ہو سکتے ہیں۔

2۔نفسیاتی بھی ہو سکتے ہیں۔

3۔ماحول بھی اس میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

جہاں تک جرائم کی طرف مائل ہونے کے رجحان کے موروثی ہونے کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں بعض ایسے بچوں پر تحقیق کی گئی ہے جو مجرمانہ ذہنیت اور تاریخ کے حامل والدین کے ہاں پلے بڑھے تھے لیکن ان کے اصل بچے نہیں تھے بلکہ ان کے لے پالک تھے۔ یہ بات کئی ایک معاملات میں سامنے آئی کہ ایسے والدین کے اپنے بچوں میں جرائم سرزد ہونے کے زیادہ واقعات سامنے آئے بہ نسبت لے پالک بچوں کے، اگرچہ دونوں ایک ہی جگہ ایک ہی ماحول میں پلے بڑھے تھے۔ایسے واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ بعض بری عادتیں والدین سے بچوں میں Genetic makeup کے ساتھ چلی آتی ہیں۔ جن کا قلع قمع والدین اپنی تربیّت کر کے اور بچوں کے رویّے پر مستقل نظر رکھ کے کر سکتے ہیں۔حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر اس Genetic رجحان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ ایسے گناہ کا علاج یہ ہے کہ انسان دعا کرے۔جلسہ سالانہ 1925ء کے موقع پر قادیان میں منہاج الطالبین کے عنوان سے تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"پہلا دروازہ جو انسان کے اندر گناہ کا کھلتا ہے وہ ماں باپ کے ان خیالات کا اثر ہے جو اس کی پیدائش سے پہلے ان کے دلوں میں موجزن تھے۔ اور اس دروازہ کا بند کرنا پہلے ضروری ہے۔ پس چاہئے کہ اپنی اولادوں پر رحم کر کے لوگ اپنے خیالات کو پاکیزہ بنائیں۔لیکن اگر ہر وقت پاکیزہ نہ رکھ سکیں تو (۔) کے بتائے ہوئے علاج پر عمل کریں تا اولاد ہی ایک حد تک محفوظ رہے۔(۔) ورثے میں ملنے والے گناہ کا یہ علاج بتاتا ہے کہ جب مرد و عورت ہم صحبت ہوں تو یہ دعا پڑھیں۔(۔) اے خدا ہمیں شیطان سے بچا۔ اور جو اولاد ہمیں دے اسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔ (بخاری کتاب التوحید)(۔) دوسرے سب گناہوں کا اس دعا سے علاج نہیں ہوتا بلکہ صرف ورثہ کے گناہوں کے لئے ہے۔"

(انوار العلوم۔جلد 9 صفحہ 199)

چنانچہ اس بات کی سند کہ شیطان انسان کی پیدائش کے اوّلین مرحلے پر بھی اس کی خلقت پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتا ہے آنحضور ﷺ کے اس ارشاد میں ملتی ہے جو حضرت مصلح موعود نے اپنے خطاب میں بیان فرمائی ہے۔آپ نے اسی خطاب میں آگے چل کر اولاد کی تربیت اور اس کو گناہ اور غلط حرکات سے بچانے کے لئے بعض نہایت اہم طریق بھی بیان فرمائے ہیں۔اور تفصیل سے ایسے امور پر روشنی ڈالی ہے جو بچوں کی تربیت کے سلسلے میں نہایت اہمیت کے حامل ہیں۔

تحقیقات سے یہ بات بھی پایہ ثبوت تک پہنچی ہے کہ انسانی دماغ کی ساخت میں نقص بھی بعض دفعہ جرم کے رجحان کا باعث بن جاتا ہے۔کیونکہ دماغ کی ساخت کے صحیح نہ ہونے کی بناء پر انسانی دماغ میں جو غلط اور صحیح کے درمیان فیصلہ کرنے کی قوت ہے وہ متاثر ہوتی ہے۔دوسری بات جو اس سلسلے میں سامنے آئی وہ یہ تھی کہ جرم کا عنصر اس وقت مزید پنپتا ہے جب انسانی دماغ باقی جسم کو اپنے اوپر کنٹرول کرنے کی ہدایت صحیح طرح نہیں پہنچا سکتا۔اور ایسا پیغام رسانی کی ان لہروں میں نقص آ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے جو انسانی جسم میں بجلی کی طرح دماغ سے باقی جسم کو بھجوائی جاتی ہیں۔انسانی جسم میں دماغ سے باقی جسم کے لئے پیغام رسانی کے عمل میں ایک بجلی کی لہروں کی طرح کا نظام استعمال ہوتا ہے جنہیں سائنسدان Electrical impulses کا نام دیتے ہیں۔ انہی Electrical impulses میں خرابی کی بناء پر انسانی جسم صحیح طور پر ردعمل کے قابل نہیں رہتا اور یوں غلط قدم اٹھا لیتا ہے۔جسے ہم جرم کہتے ہیں۔

تاہم اس وقت latest research جرم اور اس کے رجحان کے ذمہ دار ماحول اور اقتصادی حالات کو ٹھہراتی ہے۔اس نظریہ کا بانی ایک ماہر فرانسیسی Criminologist قرار دیا جاتا ہے جس کا نام Gabriel Tarde بتایا جاتا ہے۔اگرچہ اس نے موروثی اور جسمانی ساخت کے اس سلسلے میں اثر انداز ہونے کا انکار نہیں کیا۔اس کے نظریے کا بنیادی عنصر انسان کو میسر آنے والا خاص طور پر شروع عمر کا ماحول تھا جو اس کے نزدیک جرم کے رجحان کے نشوونما پانے کا بنیادی وقت ہے۔اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ نظریہ بھی پیش کیا کہ کوئی مجرم دوسرے مجرموں کو دیکھ کر بھی جرم پر دلیری اختیار کرتا ہے۔ایک اور ماہر فرانسیسی criminologist جس کا نام Emile Durkheim تھا، کے نزدیک ماحول میں پایا جانے والا عدم استحکام جرم کا بنیادی سبب ہے۔اس کے نزدیک کسی فرد کا اپنے آپ کو ایک کمیونٹی کے ساتھ ہم آہنگ محسوس نہ کرنا اور اس کے نتیجے میں سوسائٹی میں اس پر آنے والی ذمہ داریوں کا ادراک نہ رکھنا اور ان کا احترام نہ کرنا ہے۔اس کے نزدیک فرد کو سوسائٹی میں قابلِ احترام وجود کے طور پر دیکھے جانا اور اس کی عزّتِ نفس کی حفاظت ایک محفوظ معاشرے کی ضمانت بن سکتا ہے۔

70 کی دہائی میں امریکن کریمنالوجسٹس Marcus Felson اور Lawrence Cohen جو بعد میں Opportunity theorists بھی کہلائے، نے جرائم کے اسباب کے حوالے سے ایک نیا نظریہ پیش کیا جسے کافی پذیرائی حاصل ہوئی۔ان کا کہنا تھا کہ جرم صرف طبیعت کے کسی غلط جانب راغب ہونے سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ جرم کے لئے مجرم کو حالات کا سازگار ہونا بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ان کے نزدیک جرم چار وجوہات کی بناء پر پنپتا ہے۔

1۔جو چیز جرم کا شکار ہو رہی ہو اس تک پہنچنا آسان ہو۔

2۔جس کے خلاف جرم ہو رہا ہو اس کے خلاف جرم کرنے پر کھینچنے والی چیز یا وجہِ کشش۔

3۔جگہ اپنی ذات میں ایسی کہ جرم کو دعوت دے۔

4۔چیز یا جگہ یا انسان کی حفاظت جس کے خلاف جرم کیا جا رہا ہو کی حفاظت کا مناسب انتظام نہ ہونا۔

دینِ حق کی تعلیم اس فلسفے کی ایک جہت سے تائید کرتی نظر آتی ہے اور وہ اس طرح کہ اس میں بھی یہ حکم ہے کہ نہ صرف برائی کو تنقید کی نظر سے دیکھا جائے اور برا کہا جائے اور روکا جائے بلکہ اس Process کو بھی روکا جائے جو بالآخر جرم یا گناہ پر منتج ہو جاتا ہے۔ قرآن شریف کی آیت لا تقربوا الزنا (بنی اسرائیل: 33) میں بھی اسی طرف اشارہ ہے۔اس آیت میں حکمِ خداوندی یہ نہیں ہے کہ زنا نہ کرو بلکہ فرمایا ہے کہ اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔یعنی ایسے ماحول اور امور

(باقی صفحہ 6 پر)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 11 مئی 2007ء

5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am انٹرویو: مکرم عبدالمنان ناہید صاحب
6-45 am لقاء مع العرب
8-00 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-00 am ترجمۃ القرآن
9-55 am مقابلہ نظم
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
11-55 am گلشن وقف نو
1-00 pm فرانسیسی سروس
1-25 pm سرائیکی سروس
2-05 pm ملاقات
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
5-00 pm خطبہ جمعہ لائیو
6-10 pm تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm درس حدیث
7-10 pm بنگلہ سروس
8-20 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-05 pm خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
10-10 pm انٹرویو: مکرم عبدالمنان ناہید صاحب
11-05 pm فرانسیسی سروس
11-30 pm عربی سروس

ہفتہ 12 مئی 2007ء

1-30 am خبریں
2-10 am خطبہ جمعہ
3-15 am ایم ٹی اے ٹریول کیلگری کینیڈا کی سیر اور تعارف
3-50 am ملاقات
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
5-50 am فرانسیسی سروس
6-15 am لقاء مع العرب
7-15 am انٹرویو: مکرم عبدالمنان ناہید صاحب
8-15 am خطبہ جمعہ
9-20 am ملاقات
10-35 am ایم ٹی اے ٹریول کیلگری کینیڈا کی سیر اور تعارف
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-05 pm رفقاء احمد
1-50 pm خطبہ جمعہ
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm فرانسیسی سروس
5-00 pm تلاوت، عالمی جماعتی خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن لائیو (فرمائشی نظموں پروگرام)
8-00 pm گلشن وقف نو (ناصرات)
8-55 pm مشاعرہ
9-55 pm سوال و جواب
11-00 pm نیوزی لینڈ کا تعارف اور نظارہ
11-30 pm لائیو عربی سروس

اتوار 13 مئی 2007ء

1-30 am عالمی جماعتی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو (ناصرات)
3-00 am رفقاء احمد
3-55 am خطبہ جمعہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am قرآن کویز
6-30 am لقاء مع العرب
7-40 am کڈز میٹر
8-15 am خطبہ جمعہ
9-15 am مشاعرہ
10-30 am آسٹریلیا کا تعارف اور نظارے
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
11-45 am چلڈرنز کلاس
12-55 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
1-30 pm کڈز میٹر
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-30 pm تلاوت، درس، خبریں
5-35 pm بنگلہ سروس
6-30 pm خطبہ جمعہ
7-30 pm چلڈرنز کلاس
8-45 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-20 pm سوال و جواب
11-30 pm عربی سروس

سوموار 14 مئی 2007ء

12-35 pm کڈز میٹر
1-30 am عالمی خبریں
1-45 am چلڈرنز کلاس
2-55 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
3-30 am علمی خطابات
5-30 am تلاوت، درس، خبریں
6-30 am عربی سیکھئے
6-45 am لقاء مع العرب
7-50 am خطبہ جمعہ
8-50 am سوال و جواب
10-05 am علمی خطابات
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm بستان وقف نو
1-20 pm فرانسیسی سروس
2-00 pm ملاقات
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm غزوات النبی ﷺ
5-20 pm تلاوت، درس، خبریں
6-15 pm بنگلہ سروس
7-15 pm خطبہ جمعہ
8-20 pm بستان وقف نو
9-20 pm تقریر: مکرم آفتاب احمد خان صاحب
9-45 pm طب و صحت
10-20 pm فرانسیسی سروس
11-30 pm عربی سروس

منگل 15 مئی 2007ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-35 am عالمی جماعتی خبریں
2-10 am بستان وقف نو
3-30 am خطبہ جمعہ
4-30 am تقریر جلسہ سالانہ
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-00 am فرانسیسی سیکھئے
6-25 am لقاء مع العرب
7-45 am خطبہ جمعہ
8-30 am فرانسیسی سروس (ملاقات)
9-35 am تقریر جلسہ سالانہ
10-00 am غزوات النبی ﷺ
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm گلشن وقف نو (اطفال)
1-20 pm عربی سیکھئے
1-35 pm سوال و جواب
3-30 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm سندھی سروس
5-05 pm تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm بنگلہ سروس
7-20 pm جلسہ سالانہ یو۔کے
8-20 pm عربی سیکھئے
8-35 pm گلشن وقف نو (اطفال)
9-45 pm الوصیت
10-40 pm عربی سیکھئے
10-55 pm ایم۔ٹی۔اے۔ٹریول
11-30 pm عربی سروس

بدھ 16 مئی 2007ء

1-30 am ایم ٹی اے انٹرنیشنل نیوز
2-05 am گلشن وقف نو
3-05 am الوصیت
4-00 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
5-00 am تلاوت، درس، خبریں
6-15 am لقاء مع العرب
7-25 am الوصیت
8-15 am سوال و جواب
9-30 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
11-55 am گلشن وقف نو
1-00 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-40 pm سوال و جواب
2-50 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm علمی خطابات
7-55 pm تقریر: مکرم آفتاب احمد خان صاحب
8-25 pm گلشن وقف نو (ناصرات)
9-25 pm سوال و جواب
10-45 pm لجنہ میگزین
11-30 pm عربی سروس

(بقیہ صفحہ 5)

سے اجتناب کرو جو بالآخر زنا پر منتج ہو جائیں۔ آنحضور ﷺ کا ارشاد کہ سرحدوں پر گھوڑے باندھے جائیں بھی اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ کسی ملک کی ظاہری سرحد اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کی حفاظت کی جائے بلکہ اس سے مراد انسانی تہذیب کی حد بھی ہے کہ اگر اس کے بیرونی دائرے کی حفاظت کی جائے تو گہرے اندرونی خلفشار سے بچاؤ ممکن ہو جائے گا۔

الغرض اچھی تربیت، ماحول، اور دوسرے کی عزتِ نفس کا احساس اور اسی احساس پر مبنی تعلقات انسان کے ضمیر اور اس کے اخلاق کی اصلاح میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم معاشرے میں باہمی رواداری اور حسنِ اخلاق کے اصول کو لاگو کریں۔ خود بھی عمل کریں۔ دوسروں کو بھی ایسا کرنے کے لئے کہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68615 میں

Abdul Qudus Ahmad

ولد Ashri Budiono قوم..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Qudus Ahmad گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68616 میں

Aziz Fauzi Ahmad

ولد Ahmad قوم..... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Aziz Fauzi Ahmad گواہ شد نمبر 1 M. Zafrullah Nasir گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68617 میں

KhadiJah Rahmatun Nisa

زوجہ Yacub Suryadi قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور گرام مالیتی -/RP1350000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP210000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ KhadiJah Rahmatun Nisa گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Yacub Suryadi

مسل نمبر 68618 میں

Fazli Umar Faruq

ولد Qomaruddin قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Fazli UmarFaruq گواہ شد نمبر 1 M.Zafrullah Nasir گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar SH

مسل نمبر 68619 میں Abdul Madjid

ولد Rusdi قوم..... پیشہ فارمر لیبر عمر 63 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Fish Pond برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP128000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Abdul Madjid گواہ شد نمبر 1 Dadi Supriadi گواہ شد نمبر 2 Luay

مسل نمبر 68620 میں

Muhammad Zubir

ولد Ismail Matondang قوم..... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 360 مربع میٹر مالیتی -/RP250000000 (2) مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1400000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/RP1800000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Zubir گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Raup

مسل نمبر 68621 میں Said Ahmad

ولد Nazir AhmadP قوم..... پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Said Ahmad گواہ شد نمبر 1 Rafiq Zaini گواہ شد نمبر 2 Ahmad Drs TanJung

مسل نمبر 68622 میں

Lukman Nur Hakim

ولد Bahtiar Ahmad Safari قوم..... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Lukman Nur Hakim گواہ شد نمبر 1 MamanKarnani گواہ شد نمبر 2 SafariB.Ahmad

مسل نمبر 68623 میں

Amatus Naimah

بنت Mahmud A.R قوم..... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP210000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Amatus Naimah گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Drs Zaini TanJung

مسل نمبر 68624 میں Shahiba

بنت Mahmud A.R قوم..... پیشہ طالب علم عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shahiba گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر Zaini Tan Jung2

مسل نمبر 68625 میں

Listiani Syari Fatun Nisa

بنت Buang قوم...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Listiani Syari Fatun Nisa۔ گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68626 میں Sutrani

بنت Bukhari قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت Feb 2006 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP680000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sutrani۔ گواہ شد نمبر 1 D.Mudatsir۔ گواہ شد نمبر 2 Muhfud Ahmad Surbakti

مسل نمبر 68627 میں Sumaiti

زوجہ Subur Mugiario قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP500000 (2) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sumaiti۔ گواہ شد نمبر1 Baenurdin۔ گواہ شد نمبر2 Haris

مسل نمبر 68628 میں

Ejah NurJanah

زوجہ UkinS قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ejah NurJanah۔ گواہ شد نمبر1 Iya Suryana۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik Arifin

مسل نمبر 68629 میں Hj Rohani

زوجہ H.M.Asmin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1500000 (2) زمین برقبہ 1890 مربع میٹر مالیتی -/RP40000000 (3) زمین برقبہ 947 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000 (4) زمین برقبہ 240 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (5) مکان برقبہ 180 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hj Rohani۔ گواہ شد نمبر1 Nurdi۔ گواہ شد نمبر2 M.Sabur

مسل نمبر 68630 میں Zulkifli Barus

ولد Abdul Salam Barus قوم...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zulkifli Barus گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر2 Zaini TanJung

مسل نمبر 68631 میں

Wan Afri Ahmad

ولد Prayitno قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP980000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wan Afri Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68632 میں Ayu Handika

بنت Ngadi Nur Hasan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP210000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ayu Handika۔ گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68633 میں

Rasta Ulina Barus

بنت Abdul Salam Barus قوم..... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP520000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rasta Ulina Barus۔ گواہ شد نمبر 1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر Zaini 2 Tan Jung

مسل نمبر 68634 میں

Vera Wati Koto

ولد Kharirul Ahmad Koto قوم..... پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ VeraWatiKoto گواہ شد نمبر1 Rafiq Ahmad Drs۔ گواہ شد نمبر2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68635 میں

Bina Nia Ningsih

بنت Fazl Wahyudin قوم..... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Bina Nia گواہ شد نمبر Ningsih 1۔گواہ شد نمبر Rafiq Ahmad 2 ۔Drs Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68636 میں Yuliati Pratiwi

بنت Tukiman قوم..... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Yuliati Pratiwi گواہ شد نمبر Drs Rafiq Ahmad1۔گواہ شد نمبر 2 Zaini Tan Jung

مسل نمبر 68637 میں

Oman Rohman

ولد Didih Suherman قوم..... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RP250000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Oman Rohman گواہ شد نمبر Drs Wardani 1۔گواہ شد نمبر 2 M.Nang Sumarna

مسل نمبر 68638 میں Maryati

زوجہ Endang.R قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ (1975)-/RP3000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Maryati۔گواہ شد نمبر 1 Dini۔گواہ شد نمبر Endang2

مسل نمبر 68639 میں

Lailil NuroniYah AMD

زوجہ Jerry Garel Gunadi قوم..... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 5 گرام مالیتی-/RP650000 + نقد رقم -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP650000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Lailil Nuroniyah AMD گواہ شد نمبر Mahfud 1۔گواہ شد نمبر 2 Jerry Garel Gunadi

مسل نمبر 68640 میں Rita Aisyah

زوجہ Rusman قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Rita Aisyah گواہ شد نمبر 1 Sobur Ahmadi۔گواہ شد نمبر 2 Rusman

مسل نمبر 68641 میں Alfi Syahri

ولد Ramli قوم..... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Alfi Syahri۔گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin۔گواہ شد نمبر Abdul Rauf2

مسل نمبر 68642 میں Zohra

زوجہ Opik Abdurafiq قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Zohra۔گواہ شد نمبر Irpipin.S1۔گواہ شد نمبر Opik.Abdurafiq2

مسل نمبر 68643 میں Lilis Kartika

بنت Mamad قوم..... پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Lilils Kartika۔گواہ شد نمبر Drs Wardani1۔گواہ شد نمبر Nana2 Sumarna

مسل نمبر 68644 میں Yati Iyay

زوجہ Iyay Jalaudin قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP1000000 (2) طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/RP1760000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP240000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Yati Iyay۔گواہ شد نمبر 1 Agung Mubarak Ahmad۔گواہ شد نمبر Iyay Jalaludin2

مسل نمبر 68645 میں Epi Patonah

زوجہ JaJang قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP700000 (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP450000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP120000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Epi Patonah۔گواہ شد نمبر 1 Idin Sahidin۔گواہ شد نمبر JaJang2

مسل نمبر 68646 میں Eva Lati Fah

بنت Aih Idris قوم..... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2006ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP45000 (2) گھڑی مالیتی -/RP150000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eva Latifah۔ گواہ شد نمبر1 Dadi Supriadi گواہ شد نمبر2 Aih ldris

مسل نمبر 68647 میں Mimin Mintarsih

زوجہ Kosasih قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/RP50000 (2) مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mimin Mintarsih گواہ شد نمبر1 Dkosasih۔ گواہ شد نمبر2 Fitri Yatna

مسل نمبر 68648 میں Siti Julaeha

زوجہ Yus Rahman قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 17 گرام مالیتی -/RP1700000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Julaeha۔ گواہ شد نمبر1 Haris Suganda گواہ شد نمبر2 Yus Rahman

مسل نمبر 68649 میں Nur Fiqah

زوجہ Yusuf Supriatna قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP100000 (2) طلائی زیور 39 گرام مالیتی -/RP2000000 (3) نقد رقم -/RP100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nur fiqah۔ گواہ شد نمبر1 Mudrika۔ گواہ شد نمبر2 Yusuf Supriatna

مسل نمبر 68650 میں Romanah

زوجہ Tasik قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP25000 (2) زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2450000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Romanah۔ گواہ شد نمبر 1 Rosyid Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Tasik

مسل نمبر 68651 میں Nia Kurniasih

زوجہ Asshaf Rahman قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1250000 (2) طلائی انگوٹھی بوزن 2 گرام مالیتی -/RP200000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP480000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nia Kurniasih۔ گواہ شد نمبر1 Mudrikah۔ گواہ شد نمبر2 Asshaf Rahman

مسل نمبر 68652 میں Mudrikah

ولد Sukri قوم..... پیشہ فارمر لیبر عمر 62 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رائس فیلڈ مالیتی -/RP15400000۔ (2) مکان مالیتی -/RP20250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP1800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mudrikah۔ گواہ شد نمبر1 Mursyid Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Lahudin

مسل نمبر 68653 میں

Ai Yanti Hindun

زوجہ Asep Mubarik قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/RP1000000 (2) مکان برقبہ 56 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ai Yanti Hindun گواہ شد نمبر1 Ahmad Kastidja۔ گواہ شد نمبر Asep Mubarik2

مسل نمبر 68654 میں Nur Yanah

زوجہ Bahtiar Ahmad قوم..... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP360000 (2) رائس فیلڈ 1000 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP125000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/RP720000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NurYanah گواہ شد نمبر Mubarik Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Faqih Ahmad

مسل نمبر 68655 میں Kusnadi

ولد Sastra قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Kusnadi۔گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rais Isa Ansori

مسل نمبر 68656 میں

Anton Frantoni

ولد A.Thantowi S قوم..... پیشہ کاروبار عمر 17 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP700000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Anton Frantoni گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rais Ias Ansori

مسل نمبر 68657 میں Yasir Arfan

ولد E.Abdurahman قوم..... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Yasir Arfan۔گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rias Isa Ansori

مسل نمبر 68658 میں

Nanang Suhana

ولد Ali Nurdin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 48 مربع میٹر مالیتی -/RP14880000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nanang Suhana۔گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rias Isa Ansori

مسل نمبر 68659 میں

Endang Mubarak Ahmad

ولد Maksum A قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Endang Mubarks Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rais Isa Ansori

مسل نمبر 68660 میں

Ade Iwan Fidaus

ولد Rais Isa Ansori قوم..... پیشہ ڈرائیور عمر 26 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Ade Iwan Fidaus۔گواہ شد نمبر 1 Ali Muhayat۔گواہ شد نمبر 2 Rias Isa Ansori

☆......☆......☆......☆

حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب نون رفیق حضرت مسیح موعود

ساکن حلال پور ضلع سرگودھا (ولادت 1875ء، بیعت 1907ء، وفات 10 مئی 1953ء)

آپ نے 29 دسمبر 1937ء کو اپنے قبول احمدیت کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا۔

''میں نے 1907ء میں قادیان آکر دستی بیعت کی ...... حضرت مولوی صاحب خلیفہ اول میرے واقف تھے۔ چھوٹی بیت الذکر میں بیعت کی تھی۔ میرے لئے حضرت نے دعا کی۔اس وقت سے میرا ایمان نہایت مضبوط ہے۔اس وقت میں نے آپ کو مسیح موعود اور امام مہدی مانا تھا۔

آپ کی وفات پر مولوی عبدالمجید صاحب منیب (معلم اصلاح وارشاد) نے لکھا:۔

''مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ بیعت سے پہلے میں صوم وصلوٰۃ کا تارک تھا لیکن بیعت کے خط میں ہی حضرت اقدس سے اوامر کی پابندی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ چنانچہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس کے بعد سفر اور حضر میں۔ بیماری اور صحت کی حالت میں ایک نماز بھی فوت نہیں ہوئی۔

آپ بڑے پرانے موصی تھے اور اپنی حیات ہی میں اپنی جائیداد کا ایک حصہ صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل کر دیا تھا۔

آپ کفایت شعار تھے لیکن سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتے۔ تحریک جدید کا چندہ سابقون میں شامل ہونے کے لئے ادھار بھی لے کر ادا کر دیا کرتے تھے۔

حضرت حافظ صاحب صائب الرائے اور حاضر جواب تھے۔مشکل سے مشکل موقعہ پر بھی کوئی مناسب تدبیر آپ کو سوجھ جایا کرتی تھی''۔

آپ کے بیٹے مکرم میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا فرماتے ہیں کہ:

''حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب نون موضع حلال پور تحصیل بھلوال میں پیدا ہوئے۔ان کے والد صاحب حافظ غلام محمد صاحب اور دادا حافظ غلام مصطفیٰ صاحب تھے۔اس سے اوپر بھی جہاں تک شجرہ نسب ملتا ہے سب جد امجد حفاظ قرآن کریم تھے بلکہ خواتین بھی قرآن کریم کی حافظہ تھیں۔ چنانچہ والد صاحب کی بہنیں اور پھوپھیاں بھی حفاظ تھیں۔

والد صاحب کے دادا حضرت حافظ غلام مصطفیٰ صاحب مشہور قاری اور علم حدیث کے متبحر عالم تھے۔ جب حضرت امام مہدی کے ظہور کی علامات کسوف خسوف (1894ء میں) ظاہر ہوئیں تو انہوں نے اعلان کر دیا کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں۔لیکن ان کی جلد ہی وفات ہوگئی، مگر حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب نے اس وصیت کو یاد رکھا ہوا تھا۔ جونہی انہیں کسی اشتہار کے ذریعہ سے حضرت اقدس کی آمد کی اطلاع ملی۔انہوں نے قادیان کا عزم کیا اور حضرت اقدس کی زیارت سے مشرف ہوتے ہی بیعت کر لی۔

حضرت مولوی صاحب ایک مشہور عالم خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ان کی بیعت سے گاؤں میں سخت ردعمل پیدا ہوا۔انہیں تکلیفیں بھی دی گئیں۔خود حافظ صاحب کے خلاف بھی کئی قسم کے منصوبے بنائے گئے مگر حضرت حافظ صاحب خود بڑے زمیندار اور رعب والے انسان تھے کسی کو جرأت نہ ہوئی کہ برملا ان کے روبرو تعصب کا اظہار کر سکے۔ وہ خود ایک ننگی تلوار کی طرح تھے۔احمدیت کے نور کو چھپانا معصیت سمجھتے تھے اور دعوت حق کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔حضور اقدس کی جو کتاب آتی گھوڑے پر سوار ہو کر سنانے نکل جاتے۔ان کا برتاؤ غرباء کے ساتھ مشفقانہ تھا۔ان کی عزت نفس کا بہت خیال رکھتے تھے اور وہ بھی ان پر جان نچھاور کرتے تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 ص 164)

☆......☆......☆......☆

ملازمت کے مواقع

یونیورسٹی آف ایگریکلچرل فیصل آباد کو ایسوسی ایٹ پروفیسرز، لیکچرارز، اسسٹنٹ پروفیسرز، آفیسرز پراجیکٹ ڈائریکٹر، سینئر الیکٹرانکس آفیسرز، پروفیشنل اسسٹنٹ، انسٹرکٹرز، مکینک، میل اینڈ فی میل کمپیوٹر لیبارٹری اٹینڈینٹس، ایڈوائزر اور کمپیوٹر نیٹ ورک لائن ٹیکنیشنز وغیرہ درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2007ء ہے۔تفصیلات کیلئے 3 مئی 2007ء کا انگریزی اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

داخلہ ٹیسٹ کی تیاری

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں انٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں ۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سال بھی طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقمیں خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے انٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی نہ حاصل کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے ۔ ایسے کامیاب ہونے والے اکثر طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا انٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔اس طریقہ کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 سے نہ بڑھے۔ انشاءاللہ حوصلہ افزا نتائج پیدا ہونگے۔

(نظارت تعلیم)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

صدارتی ریفرنس کی سماعت فل کورٹ 14 مئی سے روزانہ کرے گی

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کے خلاف صدارتی ریفرنس اور سپریم جوڈیشل کونسل کی تشکیل کے حوالے سے جسٹس افتخار چودھری اور دیگر افراد کی 23 آئینی درخواستوں کی سماعت کیلئے قائمقام چیف جسٹس رانا بھگوان داس نے 14 رکنی فل کورٹ تشکیل دے دی ہے جو 14 مئی سے روزانہ کی بنیاد پر سماعت کرے گی۔ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے فل کورٹ کے سربراہ ہونگے۔

افغانستان خالی کرنے کا شیڈول نہیں دے سکتے

صدر جنرل مشرف سے نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعاون اور افغانستان میں امن، تعمیر نو کا عمل تیز کرنے اور معاشی ترقی کے مختلف پہلوؤں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے وزیراعظم شوکت عزیز سے بھی ملاقات کی جس میں پاکستان اور نیٹو کے درمیان رابطوں دفاعی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔

چیف جسٹس کے خلاف ریفرنس، ذاتی تعلقات سے بالاتر ہوکر فیصلہ کیا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ انہوں نے چیف جسٹس آف پاکستان کے خلاف ریفرنس کے معاملہ میں ذاتی اور سماجی تعلقات سے بالاتر ہوکر فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ ریاستی امور میں ذاتی روابط کو بالائے طاق رکھتے ہوئے فیصلے کرنا پڑتے ہیں۔ صدر نے کہا کہ اگر وہ اس معاملہ میں کوئی مختلف فیصلہ کرتے تو ملک ایسے ہی مرحلہ سے دوچار ہوسکتا تھا جب یہ ناکام ریاست قرار دیئے جانے والا تھا۔ صدر نے کہا کہ پاکستان اور اس کے مستقبل کے حوالہ سے سب سے بڑا خطرہ انتہا پسندی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی ہماری راہ میں بنیادی رکاوٹیں ہیں۔

ایمرجنسی سے مسائل حل نہیں ہوسکتے۔

وزیراعظم شوکت عزیز کی جانب سے ملک میں ایمرجنسی کے نفاذ کے عندیہ پر مختلف سیاسی رہنماؤں نے کہا ہے کہ ایمرجنسی سے مسائل حل نہیں ہوں گے جبکہ اپوزیشن اس کیلئے اسباب فراہم کررہی ہے۔ ایمرجنسی لگانے کی بات حکومت کی بلیک میلنگ ہے۔ اس سے جمہوری عمل میں رکاوٹ پڑسکتی ہے۔

نارنگ منڈی میں آتشزدگی

شہر کے خرید و فروخت کے بہت بڑے گنجان تجارتی مرکز چنگڑ منڈی میں اچانک آگ بھڑک اٹھنے سے 200 سے زائد دکانیں اور کھوکھے مکمل طور پر راکھ اور لاکھوں روپے کا سامان خاکستر ہوگیا۔ بیٹے کی جلی دکان دیکھ کر ماں انتقال کرگئی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 مئی

طلوع فجر	3:41
طلوع آفتاب	5:13
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:57

بھارت پاکستانی سرحد کے قریب 11 مئی کو جنگی مشقیں شروع کرے گا

بھارت پاکستان کی سرحدوں کے قریب 11 مئی سے چار روزہ جنگی مشقیں شروع کررہا ہے۔ ان مشقوں میں 15 ہزار بھارتی فوجیوں کے علاوہ 150 روسی ساختہ ٹینک بھاری توپ خانہ اور جدیدترین گن شپ ہیلی کاپٹر حصہ لیں گے۔ دفاعی تجزیہ نگار 2001ء کے بعد پاکستانی سرحد کے قریب بھارتی فوجیوں کا یہ سب سے بڑا اجتماع قرار دے رہے ہیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکوں کی بطور سٹاف ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
6213944-6214499

مکان برائے فروخت
مکان 26/12 محلہ دارالیمن شرقی ربوہ رقبہ 5 مرلے آگے کا حصہ۔ اعلیٰ لوکیشن انتہائی سستی قیمت پر فوری دستیاب ہے۔
فون: 051-2825338

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ
دارالرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

C.P.L 29-FD